بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیا مسلمان ہونے کے بعد اردو سیکھنا ضروری ہے ؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ایک غیر مسلم کا سوال ہے کہ کیا مجھے اسلام قبول کرنے کے بعد اردو سیکھنی ہوگی ؟ کچھ لوگوں نے کہا ہے کہ جب آپ اسلام قبول کرو گے تو آپ کو اردو سیکھنی ہوگی۔

جواب

دینِ اسلام ہر دور، ہر علاقے اور ہر زبان کے انسانوں کے لیے ہے۔ اسلام قبول کرنے کے لیے تو کسی بھی زبان کی شرط نہیں حتی کہ عربی زبان کی بھی نہیں۔ ایمان دل کی تصدیق کا نام ہے اور دل کی تصدیق میں زبان کا دخل نہیں جبکہ ایمان کے اقرار کے لیے بھی کوئی زبان ضروری نہیں بلکہ عربی، اردو، انگلش، فرنچ، ڈَچ وغیرہ کسی بھی زبان میں اسلام قبول کرنے کا اقرار واظہار کیا جاسکتا ہے، پھر اسلام قبول کرنے کے بعد اردو یا کوئی خاص زبان سیکھنا کوئی لازم و ضروری نہیں، یہاں تک کہ عربی زبان جس میں قرآن پاک نازل ہوا، اُس عربی زبان کا بھی ضروری حصہ قرآن مجید کی چند آیات اور نماز میں پڑھی جانے والی تکبیر و تسبیح کے کچھ جملے ہیں جو ایک صفحے سے بھی کم پر لکھے جاسکتے ہیں۔ اس سے زائد عربی سیکھنا ہر شخص کے لیے ضروری نہیں، کیونکہ اصل مطلوب یہ ہے کہ مسلمان اپنے دین کے بنیادی عقائد، عبادات اور ضروری احکام کو صحیح طور پر سمجھے اور ان پر عمل کرے، اور یہ مقصد کسی بھی زبان کے ذریعے بآسانی حاصل ہو سکتا ہے۔ اس کے لیے کوئی خاص زبان سیکھنا شرط نہیں۔ اسلام کے آغاز سے آج تک دنیا کے مختلف خطوں میں کروڑوں مسلمان اپنی اپنی مادری زبانوں میں زندگی گزارتے آئے ہیں جو کبھی اردو سے واقف نہ تھے مگر اس کے باوجود دین نے ان سب کے لیے ہدایت اور رہنمائی کا دروازہ کھلا رکھا۔

آج کے دور میں تو قرآنِ کریم، احادیثِ مبارکہ اور دینی علوم کے معتبر تراجم تقریباً ہر بڑی زبان میں دستیاب ہیں بلکہ موجودہ دور کی ٹیکنالوجی نے یہ سہولت مزید آسان کردی ہے کہ ترجمہ کرنے والے جدید آلات اور ایپلیکیشنز نے کسی خاص زبان کے سیکھنے کی ضرورت کافی کم کردی ہے۔ لہذا اب تو دنیا کے کسی بھی حصے میں رہنے والا اور کسی بھی زبان کا آدمی اپنی ہی زبان میں دین کے ضروری عقائد، عبادات و معاملات بخوبی سمجھ سکتا ہے۔

دوسری اہم بات یہ ہے کہ دینِ اسلام نے انسانوں کے درمیان رنگ، نسل، زبان اور معاشرتی طبقات کی بنیاد پر برتری اور امتیاز کو ختم کردیا ہے۔ دورِ جاہلیت کی عصبیت، قوم پرستی اور لسانیت کو جڑ سے مٹا کر اسلام نے ایک ایسا معاشرہ قائم فرمایا جس میں تمام مسلمان بھائی بھائی ہیں اور سب ایک جیسے حقوق رکھتے ہیں۔ قرآن و حدیث کی واضح تعلیم یہ ہے کہ اللہ عزوجل کے نزدیک فضیلت کا

معیار نہ رنگ ہے، نہ زبان اور نہ ہی نسب؛ بلکہ وہ صرف اور صرف تقویٰ اور پرہیزگاری ہے۔ جب اسلام نے زبان اور قومیت کی بنیاد پر تفریق کو ختم کر دیا، تو یہ کیسے درست ہو سکتا ہے کہ اسلام قبول کرنے کے بعد کسی خاص زبان مثلاً اردو کو سیکھنا ضروری قرار دیا جائے؟ ایسی بات تو اسلام کے عالمی، آفاقی اور غیر لسانی دین ہونے کے سراسر خلاف ہوگی، بلکہ یہ تو اسی لسانی تعصب کی طرف واپس لے جانے کے مترادف ہوگی جسے اسلام نے مٹا دیا ہے۔ لہٰذا اسلام قبول کرنے کے بعد اردو یا کسی خاص زبان کو سیکھنا ہرگز ضروری نہیں۔ ہاں اگر کوئی شخص ذاتی دلچسپی یا علمی شوق کی بنیاد پر اردو زبان سیکھنا چاہے تو یہ الگ بات ہے، مگر اِسے دین کا تقاضا یا اسلامی ذمہ داری قرار دینا درست نہیں۔

البتہ دین اسلام میں عربی زبان کی ایک امتیازی حیثیت ہے کیونکہ قرآن وحدیث عربی زبان میں ہیں اور عربی زبان جاننے والے کے لیے دین کے ان سب سے مرکزی ذخیرہ علم کو سمجھنا آسان ہو جاتا ہے اور قرآن وحدیث کا زیادہ سے زیادہ علم خدا کو پسند ہے، لہٰذا جس قدر ہو سکے عربی زبان میں بہتری کی کوشش کی جائے۔

اسلام ایک عالمگیر اور آفاقی دین ہے، نبی کریم علیہ الصلوۃ والسلام کو اس دین کے ساتھ ہر دور، ہر علاقے اور ہر زبان کے انسانوں کی طرف بھیجا گیا، چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِیْرًا وَّ نَذِیْرًا وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ﴾ ترجمہ کنز العرفان: "اور اے محبوب! ہم نے آپ کو تمام لوگوں کیلیے خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے لیکن بہت لوگ نہیں جانتے۔" **(پارہ 22، سورۃ سبا، آیت: 28)**

اس آیت کے تحت تفسیر خازن میں ہے: "للناس كلهم عامة أحمرهم وأسودهم عربيهم وعجميهم" ترجمہ: آپ تمام انسانوں کے لیے (نبی بنا کر بھیجے گئے ہیں)، خواہ سرخ ہوں یا سیاہ، عربی ہوں یا عجمی۔ **(التفسیر الخازن، جلد 03، صفحہ 448، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)**

اللہ تعالیٰ نے مزید ایک جگہ فرمایا: ﴿قُلْ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْكُمْ جَمِیْعًا﴾ ترجمہ کنز العرفان: "تم فرماؤ: اے لوگو! میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں۔" **(پارہ 9، سورۃ الاعراف، آیت: 158)**

صحیح مسلم شریف کی حدیث مبارک ہے: "قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كان كل نبي يبعث إلى قومه خاصة، وبعثت إلى كل أحمر وأسود" ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر نبی خاص قوم کی طرف مبعوث ہوتا تھا اور میں تمام سُرخ وسیاہ کی طرف مبعوث فرمایا گیا ہوں۔ **(صحیح المسلم، جلد 1، صفحہ 370، حدیث: 3-(521)، دار احیاء التراث العربی بیروت)**

اس حدیث کے تحت مراۃ المناجیح میں ہے: "علمائے کرام کے نزدیک اس فرمان عالی کے معنی یہ ہیں کہ آپ کی نبوت کے ظہور سے لے کر قیامت تک لوگ آپ کے امتی ہیں خواہ کسی قوم کے ہوں کسی جگہ کے ہوں کسی وقت میں ہوں۔" **(مراۃ المناجیح، جلد 08، صفحہ 10، مطبوعہ ضیاء القرآن)**

اسلام نے لوگوں میں رنگ، نسل، زبان اور طبقات کی بنیاد پر امتیاز کو ختم فرمایا اور مساوات قائم فرمائی، چنانچہ اللہ پاک فرماتا ہے:

﴿اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ﴾ ترجمہ: بیشک مسلمان بھائی بھائی ہیں۔ **(پارہ 26، سورۃ الحجرات، آیت: 10)**

مزید ایک جگہ عزت اور فضیلت کا مدار بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: ﴿یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى وَ جَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّ قَبَآىٕلَ لِتَعَارَفُوْاؕ-اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْؕ-اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ(13)﴾ ترجمہ کنزالعرفان: **"اے لوگو! ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہیں قومیں اور قبیلے بنایا تاکہ تم آپس میں پہچان رکھو۔ بیشک اللہ کے یہاں تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو تم میں زیادہ پرہیزگار ہے بیشک اللہ جاننے والا خبردار ہے۔" (پارہ 26، سورۃ الحجرات آیت: 13)**

حجۃ الوداع کے موقع پر دو ٹوک انداز میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فضیلت کا معیار بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: "يا أيها الناس أن ربكم واحد وإن أباكم واحد ألا لا فضل لعربي على عجمي ولا لعجمي على عربي ولا لأحمر على أسود ولا أسود على أحمر إلا بالتقوى" ترجمہ: اے لوگو! تمہارا رب ایک ہے اور تمہارے والد ایک ہیں۔ خبردار! کسی عربی کو عجمی پر کوئی فضیلت نہیں اور نہ کسی عجمی کو کسی عربی پر کوئی فضیلت ہے، نہ کسی سرخ کو کالے پر فضیلت ہے اور نہ کسی کالے کو سرخ رنگ والے پر کوئی فضیلت ہے، سوائے تقوی کے۔ **(شعب الایمان، جلد 07، صفحہ 132، حدیث 4774، مکتبۃ الرشد للنشر والتوزیع)**

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

تاریخ اجراء: 12 جمادی الاخری 1447ھ/04 دسمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
darulifta ahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net